Fikr-o-Nasar (Islamabad) 4:5 (1966)

لمحۂ فکریہ

مضطر گجراتی

ہم ایک مدّت سے سنتے آئے ہیں وارثِ کائنات ہم ہیں
رئیس بزمِ حیات ہم تھے، رئیس بزمِ حیات ہم ہیں

جہاں ہے میراثِ مردِ مومن، جہاں کسی اور کا نہیں ہے۔
خدا ہے جیسے فقط ہمارا یہاں کسی اور کا نہیں ہے

ہم اس گماں پر رہے ہیں قانع، ہر ایک نعمت ہمیں ملے گی
ہمارے اعمال کچھ ہوں لیکن خُدا کی جنّت ہمیں ملے گی

ہماری شام و سحر گذرتی رہی فسانہ طرازیوں میں
ہمیں تن آسانیوں نے آخر لگا دیا کفر سازیوں میں

جہاد کا فرض ترک کر کے نکال لی رسمِ خانقاہی
عوض میں دنیا کے بیچ دی ہم نے آسمانوں کی بادشاہی

مگر یہ دنیا بھی دشتِ غربت میں چھوڑ کر ناشکیب ہم کو
بجائے خود دے گئی خیالی مسرّتوں کا فریب ہم کو

بایں صفت ہم یہی سمجھتے رہے خُدا ہے فقط ہمارا
یہ کس نے دیکھا کہ بزمِ عالم میں کون جیتا ہے کون ہارا

بہشت ورثے میں ہم نے پایا ہے اعتقاداً کمال یہ ہے
ہماری جاگیر ہی سہی یہ زمیں بھی، لیکن سوال یہ ہے

خدا تھا اپنا تو کیوں قیامت بلادِ اسلامیہ پہ بیتی؟
خدا پر ایمان تھا ہمارا تو جنگِ "اہرام" کیوں نہ جیتی؟

اساس عباسیہ اگر تھی متین و محکم تو ہل گئی کیوں؟
ہمیں تھے جب وارثِ خلافت تو یہ ہلاکو کو مل گئی کیوں؟

نشانِ رہ تھے یہ ماہ و انجم تو پاؤں کیوں رک گئے ہمارے؟
اگر تھے ہم فاتحِ زمانہ تو کیوں علَم جُھک گئے ہمارے؟

اگر خدا تھا فقط ہمارا تو ہم کو سسلی سے کیوں نکالا
ہمارے سر سے فرنگیوں کا نہ کیوں عذابِ الیم ٹالا

سپین کے حکمران تھے ہم پھر اس کی گلیوں میں پٹ گئے کیوں
فرانس و یونان و سرویہ سے ہمارے آثار مٹ گئے کیوں؟

سوادِ روما پہ کیوں چمک کر چراغ گُل ہو گیا ہمارا؟
ہمیں تھے تقدیر سازِ عالم تو بخت کیوں سو گیا ہمارا؟

خدا ہمارا تھا پھر "پلاسی" کی ہار دی ہم نے جنگ کیسے
یہ کھا گیا مومنوں کی خارا شگاف تیغوں کو زنگ کیسے؟

خدا نے روکا تھا فرقہ بندی سے، قوم فرقوں میں بٹ گئی کیوں؟
خدا کی راہوں پہ چلتے چلتے خدا کی راہوں سے ہٹ گئی کیوں؟

اگر تھے مومن تو کیوں فلسطیں کا چھن گیا اقتدار ہم سے؟
اگر خدا تھا فقط ہمارا تو کیوں کھچا بار بار ہم سے؟

ہمارے پاؤں کی خاک تھی بلغراد و بلغاریہ کا غازہ
نکل گیا ان بلاد سے کیوں ہمارے اقبال کا جنازہ؟

اگر خدا مہرباں تھا ہم پر تو اپنے اپنوں میں ٹھن گئی کیوں؟
ہماری ہی عظمتوں کا مدفن ہماری تاریخ بن گئی کیوں؟

خدا ہمارا، نبیؐ ہمارا، فلک ہمارا، زمیں ہماری
یہ بات کیا ہے کہ پھر زمانے میں کوئی سنتا نہیں ہماری

خدا کے ہم ہوں، خدا ہمارا ہو، پھر یہ رنگِ حیات کیوں ہو؟
خدا کے نورِ مبیں کے ہوتے ہماری دنیا میں رات کیوں؟

اصولِ فطرت کسی کے خاکے میں رنگ بھرتا نہیں کسی کا
کبھی نتیجہ نکالنے میں لحاظ کرتا نہیں کسی کا!!

خدا کے باغی کبھی بہشتِ بریں کے وارث نہ ہو سکیں گے
ہمیشہ ننگِ زمیں رہیں گے زمیں کے وارث نہ ہو سکیں گے

(بہ شکریہ "شہاب" لاہور)